

## احوال صحائف العلوم

حضرت ہبتم صاحب کا سفر مشرقی پاکستان | جنوری ۱۹۶۹ء کے پہلے ہفتہ میں ڈھاکہ میں جمعیت العلماء اسلام مشرقی پاکستان کا عظیم الشان اجتماع ہوا اس اجتماع اور جمعیت کے مرکزی کونسل کی میٹنگوں میں شمولیت کیلئے مشرقی پاکستان کے جمعیت العلماء اور وہاں کے چند سرکردہ حضرات کی خواہش اور دعوت پر حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ ۳ جنوری کو ڈھاکہ تشریف لے گئے۔ مدیر ہائمانہ الحق مولانا سمیع الحق بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ۳ جنوری کو روانگی سے قبل آپ نے لاہور کے میوہسپتال میں حضرت مولانا عبید اللہ انور مدظلہ کی عیادت کی اور راہِ حق میں ابتلاء اور استقامت پر انہیں مبارکباد پیش کی۔ ۱۰ بجے آپ حضرت مولانا درخوئی مدظلہ مولانا مفتی محمود صاحب، حضرت مولانا محمد یوسف بنوری، مولانا خان محمد صاحب کنڈیاں اور دیگر زعماء جمعیت کے ساتھ ڈھاکہ روانہ ہوئے، ڈھاکہ ایرپورٹ پر وہاں کے جمعیت العلماء اور دیندار مسلمانوں نے کثیر تعداد میں اکابر جمعیت کا پرجوش استقبال کیا۔ ۴ جنوری کو ایڈن ہوٹل کے وسیع لان میں جمعیت کا عمومی اجلاس شروع ہوا، پہلی نشست کی صدارت حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے فرمائی اور اختتام اجلاس میں صدارتی خطاب فرمایا۔ اس دوران آپ نے جمعیت کی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں بھی شمولیت فرمائی۔ ۵ جنوری کو بعد از مغرب آپ نے جمعیت کے اختتامی اجلاس میں بھی مفصل خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے اسلامی آئین کے بارہ میں صدر مملکت کے تازہ بیان کا خاص طور پر جائزہ لیا، اور اسلامی آئین کے نفاذ کے بارہ میں شبہات اور رکاوٹوں کا مدلل طور پر جواب دیا۔ ۶ جنوری کو جمعیت کی کارروائی ختم ہوئی۔ مگر وہاں کے کئی احباب کی خواہش پر آپ ۱۱ جنوری تک ڈھاکہ میں ٹھہرے۔ اس اثناء جناب خواجہ مولانا انیس اللہ صاحب اور ان کے خاندان کے دیگر حضرات جناب خواجہ عبدالرحمان صاحب، جناب حاجی بشیر الدین صاحب بوگرہ، جناب مصطفیٰ حسن صاحب مدیر پاسبان جناب مجتبیٰ حسن صاحب، جناب ایس ای کبیر صاحب، جناب خواجہ خیر الدین صاحب ایم این اے اور دیگر حضرات کے ہاں خصوصی مجالس میں شرکت کی اور محاضریں کو اپنے گرانقدر نصائح سے نوازا۔ پچھلے سال کی طرح اس دفعہ بھی ان حضرات کے علاوہ جناب مولانا محی الدین صاحب اور مقامی جمعیت العلماء اسلام کے اکابر حضرات بالخصوص نواب ہاشمی کی خواجہ برادری نے حضرت شیخ الحدیث کی ضیافت اور خاطر داری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس دوران آپ نے ٹرنگی میں منعقد ہونے والے